سفید بالوں کو رنگنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا سفید بالوں کو رنگنا مستحب ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! سفید بالوں کو خضاب (رنگ) کرنا مستحب ہے، واجب وضروری نہیں۔ نیز سفید بالوں میں خضاب کی یہ اجازت، کالے رنگ کے علاوہ دوسرے رنگوں جیسے زَرد، سرخ وغیرہ کے ساتھ مخصوص ہے، کیونکہ بالوں میں کالا کلر، یا کالی مہندی لگانا، الغرض کسی بھی چیز سے بالوں کو کالا کرنا، حالتِ جہاد کے علاوہ مطلقاً ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ احادیث مبارکہ میں اس کی ممانعت اور سخت وعیدیں وارد ہیں۔ ایک حدیث پاک میں سیاہ خضاب کرنے والوں کے متعلق فرمایا: "وہ جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔" لہذا سیاہ خضاب سے بالوں کو رنگنا ہرگز جائز نہیں اور یہ ممانعت مرد و عورت دونوں کے لئے ہے، یعنی عورت کے لیے بھی اپنے سر کے بالوں میں سیاہ رنگ لگانا، جائز نہیں ہے اور مرد کے لیے بھی اپنے سر یا داڑھی کے بالوں میں سیاہ رنگ لگانا، جائز نہیں ہے۔

صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: "قال النبي صلى الله عليه وسلم: «إن اليهود و النصارى لا يصبغون، فخالفوهم»" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہود اور نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے، تم ان کی مخالفت کرو۔ (صحیح البخاری، صفحہ 1091، حدیث: 5899، دار الکتب العلمیۃ، بیروت) (صحیح مسلم، جلد 3، صفحہ 1663، رقم الحدیث: 2103، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری میں ہے "قوله: (لا يصبغون)، أي: شيب الشعر، وهو مندوب إليه لأنه صلى الله عليه وسلم أمر بمخالفتهم۔۔۔ والإذن فيه مقيد بغير السواد، لما روى مسلم من حديث جابر أنه صلى الله عليه وسلم قال: غيروه وجنبوه السواد. وروى أبو داود من حديث ابن عباس مرفوعا: (يكون قوم في آخر الزمان يخضبون كحواصل الحمام لا يجدون ريح الجنة)" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا فرمان (وہ رنگ نہیں کرتے) یعنی سفید بالوں کو۔ اور یہ رنگنا مستحب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ان (یہود و نصاریٰ) کی مخالفت کرنے کا حکم دیا ہے، اور اس رنگنے کی اجازت سیاہ رنگ کے علاوہ کے ساتھ مقید ہے، کیونکہ امام مسلم علیہ الرحمۃ نے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اسے (سفیدی کو) بدل دو، اور سیاہ رنگ سے بچاؤ۔ اور امام ابو داؤد علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالی عنہما سے مرفوعاً روایت کیا کہ آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو اپنے بال کبوتر کے پوٹوں کی طرح رنگیں گے، وہ جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، جلد16، صفحہ46، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4498

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاخریٰ 1447ھ/03 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net